اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ- 34

آج ہم فعل مضارع سے متعلق درج ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

1) فعل مضارع معروف / معلوم کی پہچان
2) اعراب فعل مضارع
   چارٹ1 ، چارٹ 2
3) فعل مضارع کی گردان
4) فعل مضارع اِسْنَاد ضمائر
5) خُلَاصَةُ الْقَوَاعِد
(الف) صیغہ " تَدْخُلَانِ"کے تین معانی
(ب) 7 صیغے بارہ(12) معانی
(ت) افعال خمسۃ
(ث) گردان / تصریف سے متعلق اہم باتیں

DARULIMAAN INSTITUTE

1) فعل مضارع کی پہچان:

(1

(ع ل م) يَعْلَمُ (هُوَ) (الملك :14)

فعل+ فاعل= جملہ فعلیہ

- " يَعْلَمُ" فعل مضارع واحد مُذکر غائب ، مرفوع بالضمّہ
- فاعل هُوَ اسم ضمیر مستتر محلاً مرفوع

(2

(ع ل م) يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ (الأحزاب :18)

فعل + فاعل + مفعول= جملہ فعلیہ

- " يَعْلَمُ " فعل مضارع واحد مُذکر غائب، مرفوع بالضمّہ
- " اللَّهُ" فاعل اسم ظاہر/ صریح مرفوع
- " الْمُعَوِّقِينَ" مفعول بہٖ منصوب بالیاء

(3

(ع ل م) أَعْلَمُ (أنَا) غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (البقرة :33)

مرکب عطفی

مضاف + مضاف الیہ= مرکب اضافی

فعل + فاعل + مفعول = جملہ فعلیہ

- "أَعْلَمُ" فعل مضارع واحد مُذکر مُتکلّم ، مرفوع بالضمّہ
- فاعل"أنَا" اسم ضمیر مستتر محلاً مرفوع
- " غَيْبَ "مفعول بہٖ منصوب

(4

(خ ر ج) يَخْرُجْنَ (هُنَّ) (الطلاق :1)

فعل + فاعل = جملہ فعلیہ

- فعل مضارع" يَخْرُجْنَ" جمع مونث غائب ، مبنی علی السّکون
- فاعل" هُنَّ"، اسم ضمیر بارز محلاً مرفوع

(5

(س ر ق) يَسْرِقْنَ (هُنَّ) (الممتحنة:12)

فعل + فاعل = جملہ فعلیہ

- فعل مُضَارع " يَسْرِقْنَ " جمع مونث غائب، مبنی علی السّکون
- فاعل" هُنَّ" اسم ضمیر بارز محلاً مرفوع

(6

(ع ل م) نَعْلَمُ (نَحْنُ) (آل عمران:167)

فعل + فاعل = جُملہ فعلیہ

- فعل مضارع " نَعْلَمُ" جمع مُتَکَلِّم ، مرفوع بالضمّہ
- فاعل " نَحْنُ" اسم ضمیر مستتر محلا مرفوع

(7

(أ ك ل) يَأْكُلَانِ ٱلطَّعَامَ (المائده:75)

فعل + فاعل = جُمله فعليه

- فعل مضارع " يَأْكُلَانِ " تثنيه(غائب)، مرفوع ، علامت رفع ثبوتُ النُّون۔افعال خمسه
- فاعل " هُمَا" اسم ضمير بارزمحلًا مرفوع
- مفعول بهٖ " ٱلطَّعَامَ " منصوب

(8

(ع ل م) تَعْلَمُوْنَ (اَنْتُمْ) (البقرة:30)

فعل + فاعل = جمله فعليه

- فعل مضارع " تَعْلَمُوْنَ" جمع مذكر حاضر مرفوع ،علامت رفع ثبوتُ النُّون ۔افعال خمسه
- فاعل" اَنْتُمْ" اسم ضمير بارز محلاً مرفوع

(9

(د خ ل) يَدْخُلُوْنَ (هُمْ) الْجَنَّةَ (الأعراف :40)

فعل + فاعل + مفعول = جمله فعليه

- فعل مضارع" يَدْخُلُوْنَ " جمع مُذكر غائب مرفوع ،علامت رفع ثبوتُ النُّون ۔افعال خمسه
- فاعل"هُمْ" اسم ضمير بارز محلاً مرفوع
- مفعول " الْجَنَّةَ " منصوب

10)

تَعْلَمُ (اَنْتَ) مَا فِي نَفْسِي (المائدة:116)

فعل + فاعل + مفعول+ متعلق فعل = جملہ فعلیہ

- فعل مضارع "تَعْلَمُ" جمع مُذکر حاضر، مرفوع بالضمّہ
- فاعل"اَنْتَ" اسم ضمیر مستتر محلاً مرفوع
- مفعول " مَا " اسم موصول محلاً منصوب
- متعلق فعل "فِي نَفْسِي" جار و مجرور

2) اعراب: چارٹ 1

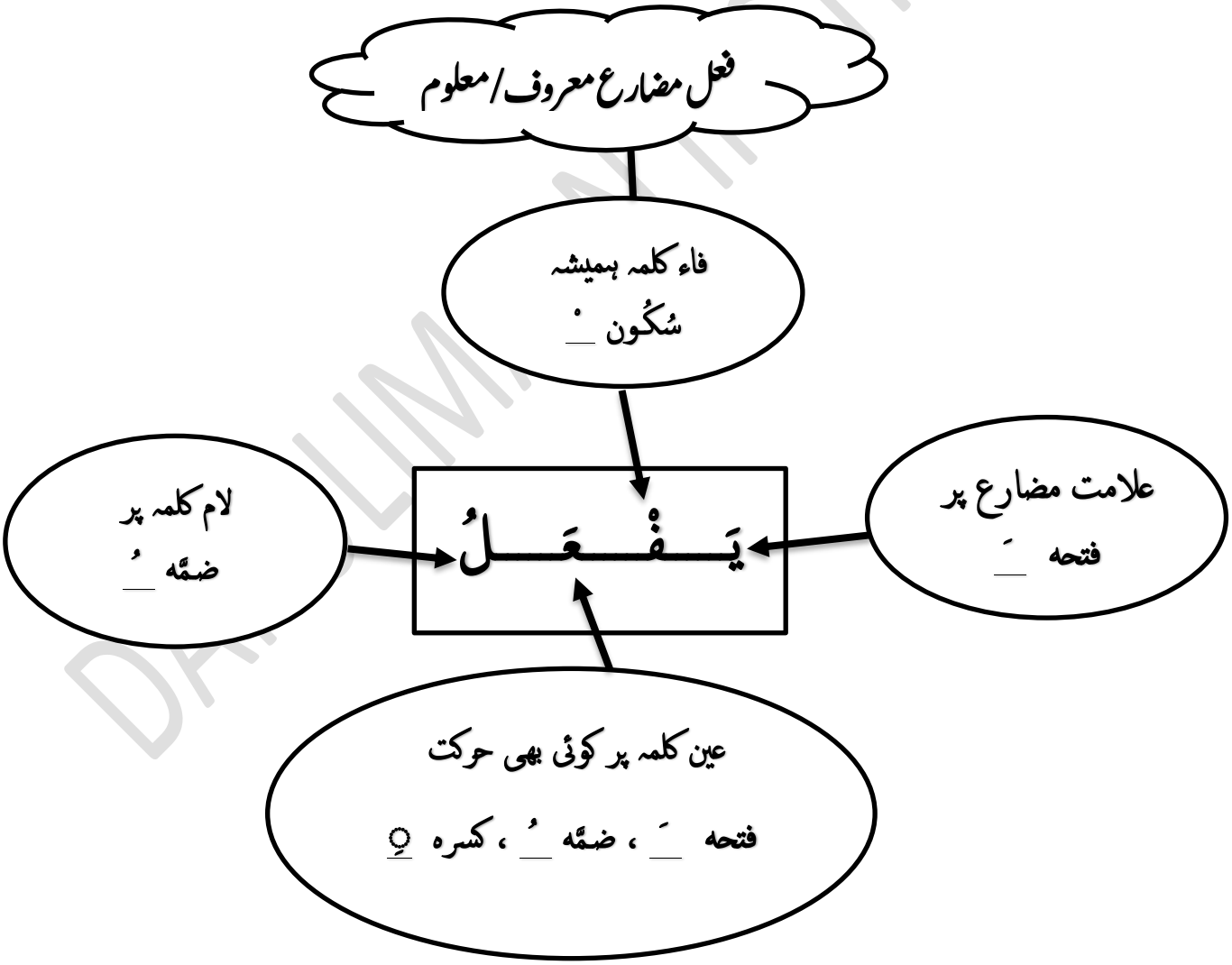

چارٹ 2:

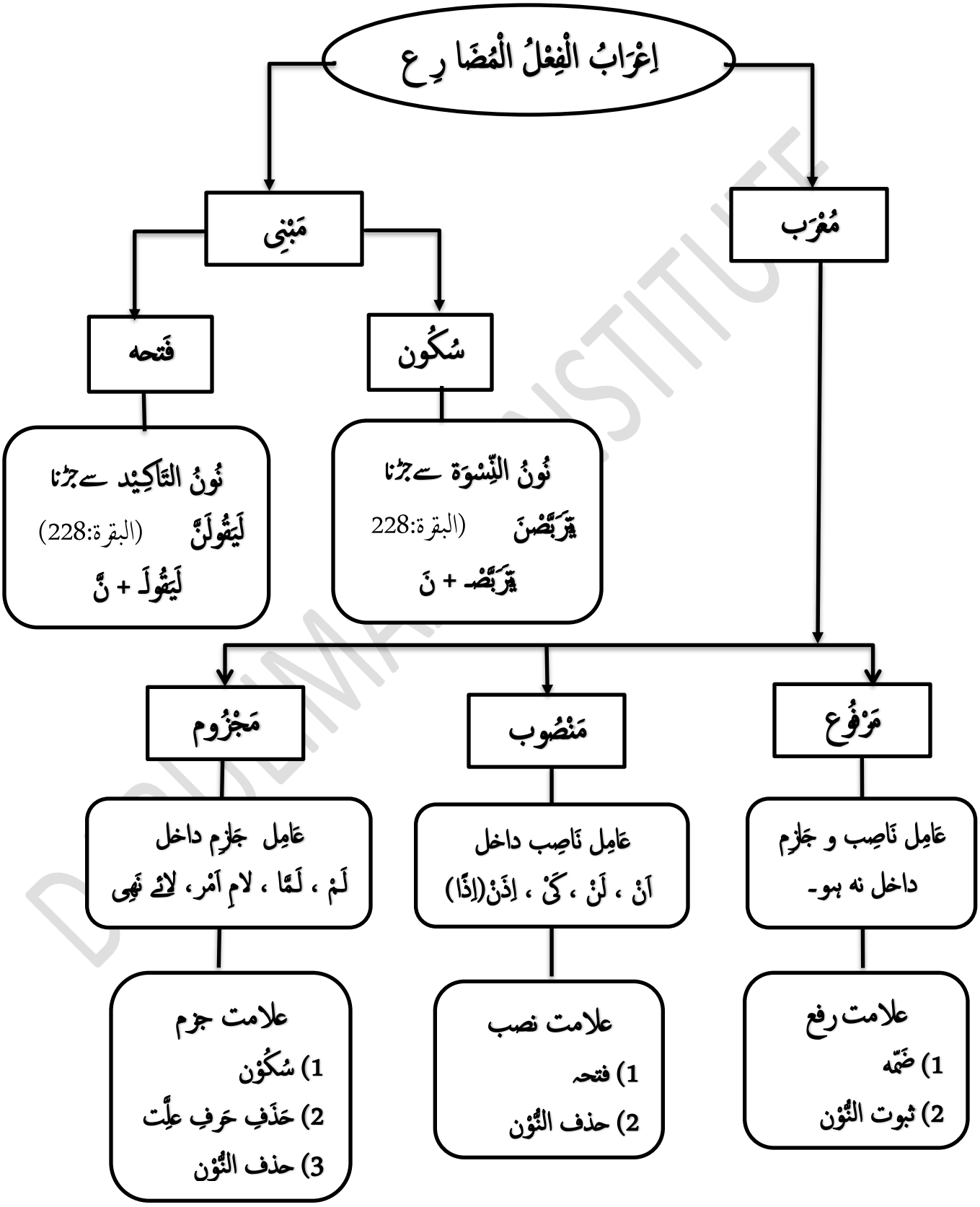
اِعْرَابُ الْفِعْلُ الْمُضَا رِع
مُعْرَب
مَبْنِی
سُکُون
فَتحه
نُونُ الْتِّسْوَة سے جڑنا
يَتَرَبَّصْنَ (البقرة:228)
يَتَرَبَّصْ + نَ
نُونُ التَّاكِيْد سے جڑنا
لَيَقُولُنَّ (البقرة:228)
لَيَقُولَ + نَّ
مَرْفُوع
مَنْصُوب
مَجْزُوم
عَامِل نَاصِب و جَازِم داخل نه ہو۔
عَامِل نَاصِب داخل
اَنْ ، لَنْ ، كَيْ ، اِذَنْ(اِذًا)
عَامِل جَازِم داخل
لَمْ ، لَمَّا ، لامِ اَمْر، لائے نَهِی
علامت رفع
1) ضَمّه
2) ثبوت النُّوْن
علامت نصب
1) فتحه
2) حذف النُّوْن
علامت جزم
1) سُكُوْن
2) حَذْفِ حَرفِ علّت
3) حذف النُّوْن

(3

فعل مضارع معروف/معلوم کی گردان

	غائب 3rd person			مخاطب 2nd person			متکلم 1st person	
جنس Gender	مذکّر Masculine		مؤنّث Feminine	مذکّر Masculine		مؤنّث Feminine	مذکّر / مؤنّث Mas/Fem	
واحد Singular	يَفْعَلُ وہ ایک مرد کرتا ہے/کرے گا	يَ	تَفْعَلُ وہ ایک عورت کرتی ہے/کرے گی	تَفْعَلُ تم ایک مرد کرتے ہو/کرو گے	تَ	تَفْعَلِيْنَ تم ایک عورت کرتی ہو/کرو گی	اَفْعَلُ میں ایک مرد/عورت کرتا ہوں/کروں گا	اَ
تثنیہ Dual	يَفْعَلَانِ وہ دو مرد کرتے ہیں/کریں گے	يَ + انِ	تَفْعَلَانِ وہ دو عورتیں کرتی ہیں/کریں گیں	تَفْعَلَانِ تم دو مرد کرتے ہو/کروگے	تَ + انِ	تَفْعَلَانِ تم دو عورتیں کرتی ہو/کروگی	نَفْعَلُ ہم دو مرد/عورت کرتے ہیں/کریں گی	نَ
جمع Plural	يَفْعَلُوْنَ وہ سب مرد کرتے ہیں/کریں گے	يَ + وْنَ	يَفْعَلْنَ وہ سب عورتیں کرتیں ہیں/کریں گی	تَفْعَلُوْنَ تم سب مرد کرتے ہو/کروگے	تَ + وْنَ	تَفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرتیں ہیں/کریں گیں	نَفْعَلُ ہم سب مرد/عورت کرتے ہیں/کریں گے	نَ

DARULIMAAN INSTITUTE

Dar ul Umaan INSTITUTE

(4 فعل مُضَارع مَعْرُوف/مَعْلُوم اِسْنَاد ضمائر

			فِعْل مُضَارع	عَلَامَتُ مُضَارع	فِعْل	ضَمِيْر		وضاحت
						مُسْتَتِر	بَارِز	
غائب	مُذَكَّر	1	يَدْخُلُ	يَ	دْخُلُ	هُوَ		مرفوع بالضمّہ
		2	يَدْخُلَانِ	يَ	دْخُلَ		هُمَا	الف الاثنين + ن- عَلَامَتُ الرَّفع ثبوتُ النُّون افعال خمسہ
		3	يَدْخُلُوْنَ	يَ	دْخُلُ		هُمْ	"و" واوالجماعۃ+ن- عَلَامَتُ الرَّفع ثبوتُ النُّون افعال خمسہ
	مُؤنث	4	تَدْخُلُ	تَ	دْخُلُ	هِيَ		مرفوع بالضمّہ
		5	تَدْخُلَانِ	تَ	دْخُلَ		هُمَا	الف الاثنين + ن- عَلَامَتُ الرَّفع ثبوتُ النُّون ، افعال خمسہ
		6	يَدْخُلْنَ	يَ	دْخُلْ		هُنَّ	نونِ ضَمِير/ نونِ نِسْوَۃ،مبنی علی السّکون
حاضر	مُذَكَّر	7	تَدْخُلُ	تَ	دْخُلُ	اَنْتَ		مرفوع بالضمّہ
		8	تَدْخُلَانِ	تَ	دْخُلَ		اَنْتُمَا	الف الاثنين + ن- عَلَامَتُ الرَّفع، ثبوتُ النُّون ، افعال خمسہ
		9	تَدْخُلُوْنَ	تَ	دْخُلُ		اَنْتُمْ	"و" واوالجماعۃ+ن- عَلَامَتُ الرَّفع ثبوتُ النُّون افعال خمسہ
	مُؤنث	10	تَدْخُلِيْنَ	تَ	دْخُلِ		اَنْتِ	ياء المخاطبۃ،مرفوع، ثبوتُ النُّون ، افعال خمسہ
		11	تَدْخُلَانِ	تَ	دْخُلَ		اَنْتُمَا	الف الاثنين + ن- عَلَامَتُ الرَّفع، ثبوتُ النُّون ، افعال خمسہ
		12	تَدْخُلْنَ	تَ	دْخُلْ		اَنْتُنَّ	نونِ ضَمِير/ نونِ نِسْوَۃ ، مبنی علی السّکون
متکلم	مُذَكَّر/ مُؤنث	13	اَدْخُلُ	اَ	دْخُلُ	اَنَا		مرفوع بالضمّہ
	مُذَكَّر/ مُؤنث	14	نَدْخُلُ	نَ	دْخُلُ	نَحْنُ		مرفوع بالضمّہ

DARULIMAAN INSTITUTE

5) خُلَاصَةُ الْقَوَاعِد:

الف)

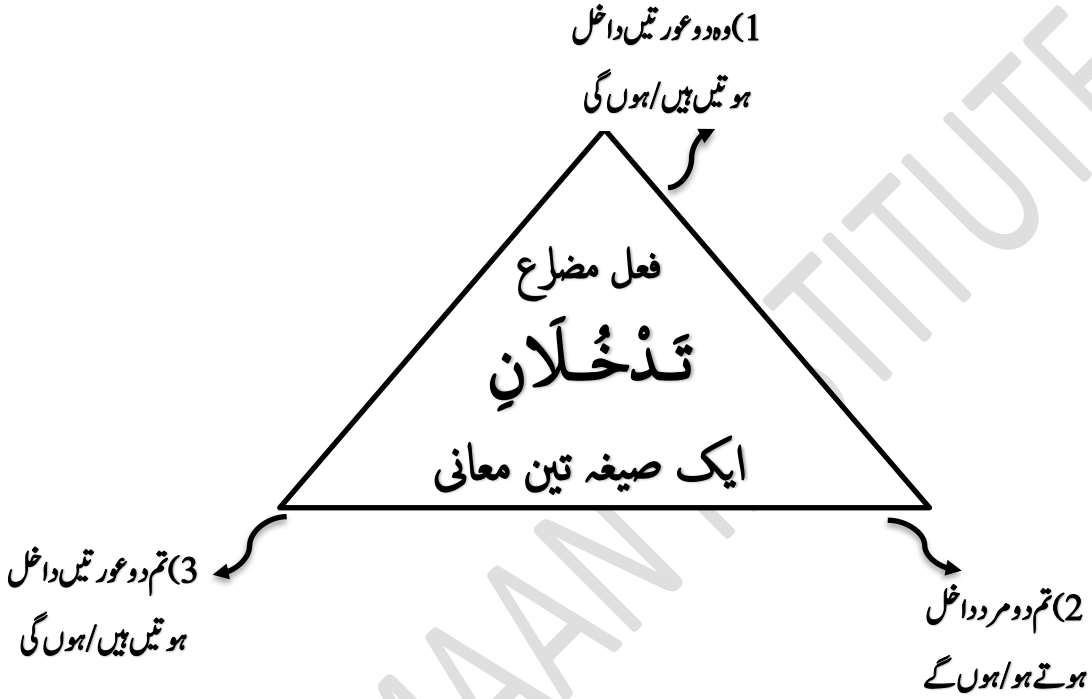

جیسے:

1) اَلْبِنْتَانِ تَدْخُلَا نِ ۔ وہ دو لڑکیاں داخل ہوتیں ہیں/ہوں گیں۔

2) اَلْاَخَوَانِ تَدْخُلَا نِ ۔ تم دو بھائی داخل ہوتے ہو/ہوں گے۔

3) اَلْاُخْتَانِ تَدْخُلَا نِ ۔ تم دو بہنیں داخل ہوتی ہو/ہوں گی۔

DARULIMAAN INSTITUTE

ب)

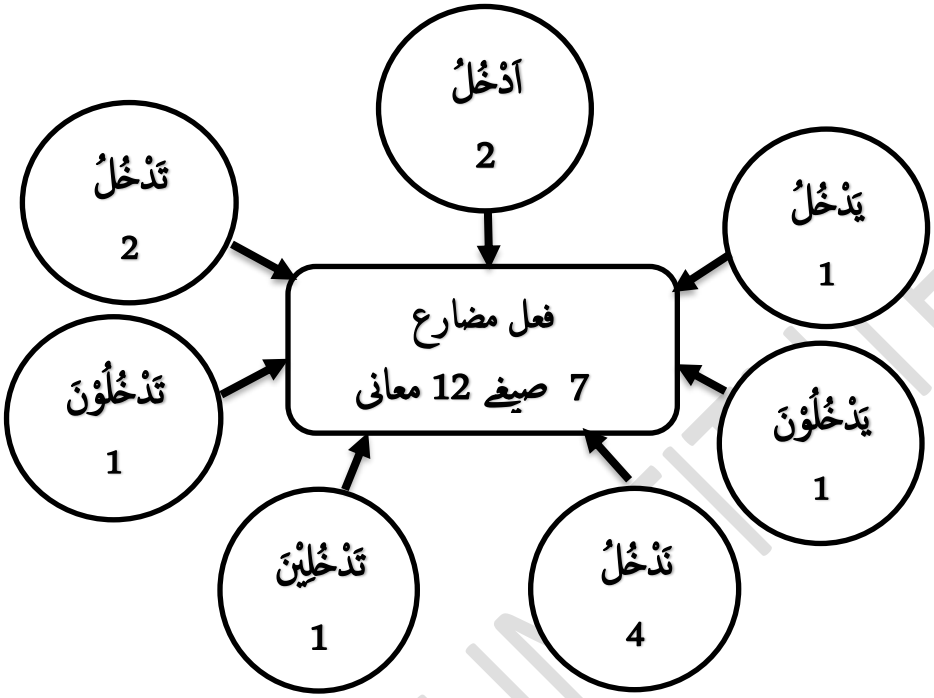

ت)

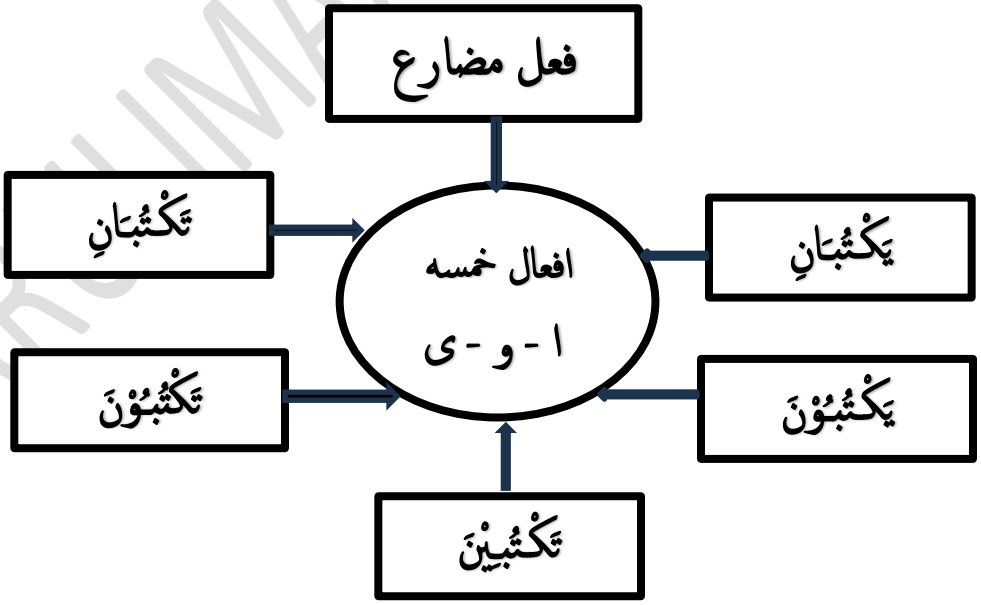

DARUMAAN INSTITUTE

ث)

فعل مضارع کی تصریف / گردان سے متعلق اہم باتیں

1) فعل مضارع میں کل اٹھارہ (18) صیغے ہیں لیکن گردان میں صرف 14 صیغے ہیں۔

غائب:6 حاضر:6 متکلم:2

2) چودہ صیغوں میں ایک لفظ تَفْعَلُ دو بار اور تَفْعَلَانِ تین بار آیا ہے۔

3) علامت مضارع " ی، ت ، ا ، ن " صیغوں کے شروع میں لگائے جاتے ہیں۔اور مفتوح ہوتے ہیں۔

- " تَ " حاضر کے 6 صیغوں میں۔
- " یَ " غائب کے 4 صیغوں میں۔
- " اَ " واحد متکلم میں۔
- " نَ " تثنیہ اور جمع متکلم میں۔

4) تثنیہ کے 4 صیغوں کے آخر میں " ا نِ " آئے گا۔

5) جمع مذکّر غائب اور حاضر کے صیغوں میں " وْ نِ " آئے گا۔

6) جمع مؤنّث غائب اور حاضر کے صیغوں میں نُونِ نِسواں " ن " لگتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

7)واحد مؤنّث حاضر کے صیغے میں "یَنْ" آتا ہے اور لام کلمہ ہمیشہ مجرورِ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں موجود جرّ ِ کا تعلق اعراب سے نہیں بلکہ مؤنث کی ضمیر فاعل "یاء المخاطبہ" سے جڑنے کی وجہ سے، ادائیگی تلفظ کے لیے ہے۔

8)فعل مضارع کا "فاء" کلمہ ساکن ْ ہوگا "یَذْهَبَ"۔

9)فعل کے "عین" کلمہ پر رفع ُ نصب َ اور کسرۃ ِ میں سے کوئی ایک آسکتا ہے۔ جیسے:

یَدْخُلُ - یَسْمَعُ - یَضْرِبُ

DARULIMAAN INSTITUTE